گھر میں نماز تراویح ادا کرنے کا حکم؟

هل يجوز أن يصلي التراويح في البيت ؟

[اردو- أردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

نظر ثانی: شفیق الرحمن ضیاء اللہ مدنی

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة: شفيق الرحمن ضياء الله المدني

2013 - 1434

IslamHouse.com

گھر میں نماز تراویح ادا کرنے کا حکم

کیا گھر میں نماز تراویح ادا کرنا جائز ہے ؟
اور کیا خاوند امام بن کر بیوی کے ساتھ نماز تراویح ادا کر سکتا ہے ؟

الحمد لله:

نماز تراویح سنت مؤکدہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تراویح پر ابھارتے ہوئے فرمایا :

"جس نے ایمان کے ساتھ اجروثواب کی نیت سے رمضان المبارك کا قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (37) صحیح مسلم حدیث نمبر (759)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو کئی روز نماز تراویح خود بھی پڑھائیں، پھر ان پر فرض ہو جانے کے ڈر سے انہیں نماز تراویح پڑھانے نہ نکلے، اور پھر عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے دور خلافت میں

سب لوگوں كو ايك امام پر جمع كر ديا، اور يہ نماز تراويح آج تك ادا كى جاتى ہے

اسماعيل بن زياد بيان كرتے ہيں كہ :على رضى اللہ تعالى عنہ مساجد كے پاس كے گزرے اور مساجد ميں ماہ رمضان ميں قنديل روشن تھيں، تو فرمانے لگے: اللہ تعالى عمر رضى اللہ تعالى عنہ كى قبر كو منور كرے، جس طرح انہوں نے ہمارى مساجد كور وشن كيا ہے "

اسے اثرم نے روايت كيا، اور ابن قدامہ نے المغنى (1 / 457) ميں نقل كيا ہے .

اور " دقائق اولى النھى " ميں درج ہے :

"گھر ميں نماز تراويح ادا كرنے سے مسجد ميں نماز تراويح ادا كرنا افضل ہے، اس ليے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے سب لوگوں كو مسلسل تين رات تراويح پڑھائيں، جيسا كہ عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں " ...

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

"جس نے امام کے ساتھ قیام کیا حتی کہ امام قیام سے فارغ ہوا تو اس کی ساری رات کا قیام لکھا جاتا ہے " اھـ

دیکھیں: دقائق اولی النھی للبھوتی .(2245 / 1)

اور امام شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"نووی رحمہ اللہ کا کہنا ہے: اس کے مستحب ہونے پر علماء کرام کا اتفاق ہے، وہ کہتے ہیں: اور اس میں اختلاف کرتے ہیں کہ آیا گھر میں انفرادی طور پر ادا کرنی افضل ہے یا کہ مسجد میں باجماعت نماز تراویح ادا کرنی ؟

تو امام شافعی اور اس کے جمہور اصحاب، اور ابو حنیفہ اور احمد اور بعض مالکیہ وغیرہ کہتے ہیں کہ: نماز تراویح باجماعت ادا کرنا افضل ہے، جیسا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ اور صحابہ کرام نے کیا، اور مسلمانوں کا اس پر عمل رہا ہے، کیونکہ یہ ظاہری شعار میں شامل ہوتا ہے "اھـ

دیکھیں: نیل الاوطار للشوکانی (3 .(62 /

چنانچہ مسجد میں باجماعت تراویح ادا کرنا افضل ہے، لیکن اگر کوئی شخص گھر میں اکیلا، یا گھر والوں کے ساتھ باجماعت گھر میں نماز تراویح ادا کرتا ہے تو یہ جائز ہے .

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"علماء کرام کے اجماع کے مطابق نماز تراویح سنت ہے... اور انفرادی اور باجماعت دونوں طرح جائز ہے .

اور کونسا طریقہ افضل ہے ؟ اس میں دو مشہور قول ہیں: صحیح یہی ہے کہ اصحاب کے اتفاق کے مطابق نماز تراویح باجماعت ادا کرنا افضل ہے " اھـ

دیکھیں: المجموع للنووی (3 / 526).

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب